افتخار احمد حافظ قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یک زمانہ صحبت با اولیاء

بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

نام کتاب	زیاراتِ شام (تصاویر کے آئینے میں)
مرتب	افتخار احمد حافظ قادری
تاریخ اشاعت	ذوالقعدہ 1423ھ جنوری 2003ء
تعداد اشاعت	آٹھ صد (800)
گرافک ڈیزائنگ	عاطف اقبال
ہدیہ	-/250 روپے
رابطہ	999/A-6، گلی نمبر 9، افشاں کالونی، راولپنڈی کینٹ۔

زیاراتِ شام

تصاویر کے آئینے میں

باجازت

السید
تیسیر محمد یوسف
الحسنی المدنی

المدینۃ المنورہ

از مرتب

افتخار احمد حافظ قادری، 2003ء

اللهم صل وسلم
على سيدنا محمد
النبي الامي وآله

فہرست

ارضِ شام

سرزمین شام نبی اکرم ﷺ کا محور تجارت، عظیم انبیاء، اہل بیت اطہار، صحابہ کرام اور اولیاء عظام کا مسکن و مدفن ہے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ رسول ﷺ کے بعد احادیث مبارکہ میں اگر کسی سرزمین کے فضائل ملتے ہیں تو وہ سرزمین "ملک شام" کی ہے۔ یہی وہ سرزمین مبارک ہے کہ جس کیلئے آپ ﷺ نے بے شمار دعائیں فرمائیں۔ اسی سرزمین کی طرف آپ ﷺ نے متعدد سفر فرمائے۔ نبوت سے پہلے آپ ﷺ حضرت خدیجۃ الکبریٰ" کا مال تجارت لے کر اس سرزمین کی طرف سفر فرماتے ہیں۔ ملک شام کی طرف آپ ﷺ کا یہ دوسرا سفر ہے۔ پہلا سفر آپ ﷺ نے بچپن میں اپنے پیارے و عظیم چچا حضرت ابو طالب کے ہمراہ فرمایا تھا۔ اس سفر میں مقام بصریٰ پر بحیرا نامی راہب جو آپ ﷺ کے انتظار میں ایک کلیسا میں مقیم تھا۔ آپ ﷺ سے ملاقات کے بعد جب اس نے آپ ﷺ میں نبوت کی تمام نشانیاں واضح دیکھیں تو حضرت ابو طالب سے فرمایا کہ اس بچے کو واپس لے جاؤ اور اس کی حفاظت کرو کیونکہ یہ بڑی عظمت اور شان والا بچہ ہے۔ "**بصری الشام**" میں اس کلیسا کے نشانات اور بحیرا راہب کا گھر ابھی تک اس ملاقات اور یادوں کو اپنے سینے میں محفوظ کئے ہوئے ہے۔

سرزمین شام کے فضائل کا تفصیلی تذکرہ تو ان صفحات میں مشکل ہے لیکن تبرک و برکت کیلئے اس سرزمین کیلئے چند احادیث مبارکہ مختصراً ذکر کر رہے ہیں۔

☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اَلشَّامُ صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ بِلَادِهٖ" کہ ملک شام اللہ تبارک و تعالیٰ کے پسندیدہ علاقوں (شہروں) میں سے ایک ہے۔

☆ حضرت ابوذر غفاری کی ایک روایت کے مطابق "ذَكَرَ النَّبِيُّ الشَّامَ فَقَالَ اَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ" کہ نبی اکرم ﷺ نے شام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ حشر و نشر کی سرزمین ہے۔

☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ملک شام میں چالیس 40 ابدال ہوں گے۔ جن

میں سے کوئی فوت ہوگا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے بدلے اور مقرر فرما دیں گے۔ انہی ابدال کی وجہ سے بارش ہوگی اور انہی کی وجہ سے دشمنوں پر فتح ہوگی۔

اسی سرزمین کے متعلق آپ ﷺ نے بار بار مرتبہ دعائیں فرمائیں۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا "اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَامِنَا وَ یَمَنِنَا" کہ اے اللہ ہمارے شام اور یمن میں برکت عطا فرما۔

اہل شام کو برا مت کہو

حضرت عوف بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ "لَا تَسُبُّوْا اَھْلَ الشَّامِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: فِیْھِمُ الْاَبْدَالُ وَبِھِمْ تُنْصَرُوْنَ وَبِھِمْ تُرْزَقُوْنَ" کہ اہل شام کو برا مت کہو کیونکہ میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شام میں ابدال ہیں جن کی وجہ سے تمہیں رزق ملتا ہے اور تمہاری مدد ہوتی ہے۔

نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد مشہور صحابہ کرامؓ و اہل بیت اطہارؓ اس سرزمین میں جلوہ افروز رہے۔ جن میں سرفہرست آپ ﷺ کی ازواج مطہرات، سیدہ زینب بنت علیؓ، سیدہ ام کلثومؓ، سیدہ رقیہؓ، صحابہ کرام میں حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت بلال حبشیؓ، حضرت ابی بن کعب الانصاریؓ، حضرت معاذ بن جبلؓ، حضرت خالد بن الولیدؓ، خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ، اولیائے کرام میں سلطان ابراہیم بن ادھمؒ، حضرت محی الدین ابن عربیؒ، سلطان نور الدین زنگیؒ، سلطان صلاح الدین ایوبیؒ جیسے عظیم جرنیل و زاہد حکمران بھی اسی سرزمین میں آرام فرما ہیں۔ ان عظیم اور مبارک ہستیوں کے مقامات مقدسہ کی زیارت کیلئے اس بندہ ناچیز کو تین مرتبہ اس سرزمین تک حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ پہلی مرتبہ 1995ء میں اور دوسری مرتبہ 1996ء میں حاضری ہوئی جس کا ذکر بندہ نے اپنی کتاب **"زیارات مقدسہ"** میں کیا ہے۔ تیسری مرتبہ 2001ء میں حاضری ہوئی اور اب ان مشہور مقامات مقدسہ کو تصاویر کے ساتھ اپنی اس کتاب بنام **"زیارات شام"** پیش کرنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔

وہی دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو بھی تمام ظاہری و باطنی اسباب مہیا فرمائے تاکہ آپ بھی ان عظیم مقامات مقدسہ پر حاضری کا شرف حاصل کریں اور ان ہستیوں کے حضور اس ناچیز کا بھی ہدیہ سلام و عقیدت پیش کرنے کے ساتھ اس کو اپنی دعاؤں میں بھی یاد رکھیں۔ اس تصویری کتاب کی تکمیل پر ان تمام حضرات کا شکر گزار ہوں جنہوں نے کسی طور بھی اس ناچیز کی راہنمائی فرمائی۔ بالخصوص ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی، عبدالقیوم طارق سلطانپوری اور امتیاز احمد گوندل میرے خصوصی شکریے کے مستحق ہیں۔

قارئین! آخر میں آپ بھی میرے ساتھ اس دعا میں شامل ہو کر آمین کہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ملک شام کی شخصیات کے حوالے سے میری اس ادنیٰ سی کوشش کو قبول و منظور فرما کر اسے میرے لئے بخشش و مغفرت کا سبب بنا دے اور جن عظیم شخصیات کا ذکر اس تصویری کتاب میں موجود ہے ان کی خدمت میں میری حاضری کو قبول و منظور فرمالیں۔

آمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْقَائِلِ "اَلشَّامُ صَفْوَةُ اللهِ مِنْ بِلَادِهٖ" وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْقَائِلِ "اَلشَّامُ اَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ" وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بروز سوموار 25 شوال 1423ھ

30 دسمبر 2002ء

آپ کی دعاؤں کا طلبگار

الفقیر الی اللہ ورسولہ

افتخار احمد حافظ قادری

دمشق

مقامِ صبر پہ فخرِ بتول ہے زینبؑ
یہ کہکشاں تیرے قدموں کی دھول ہے زینبؑ
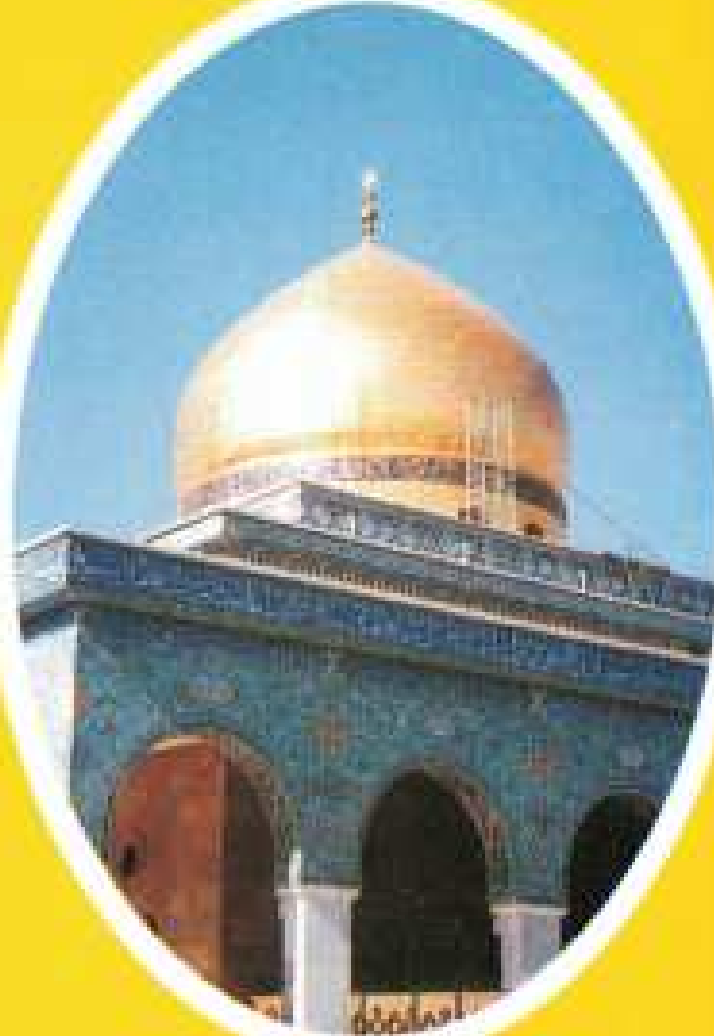
بیرونی منظر مزار مبارک سیدۃ زینبؑ بنت علیؑ
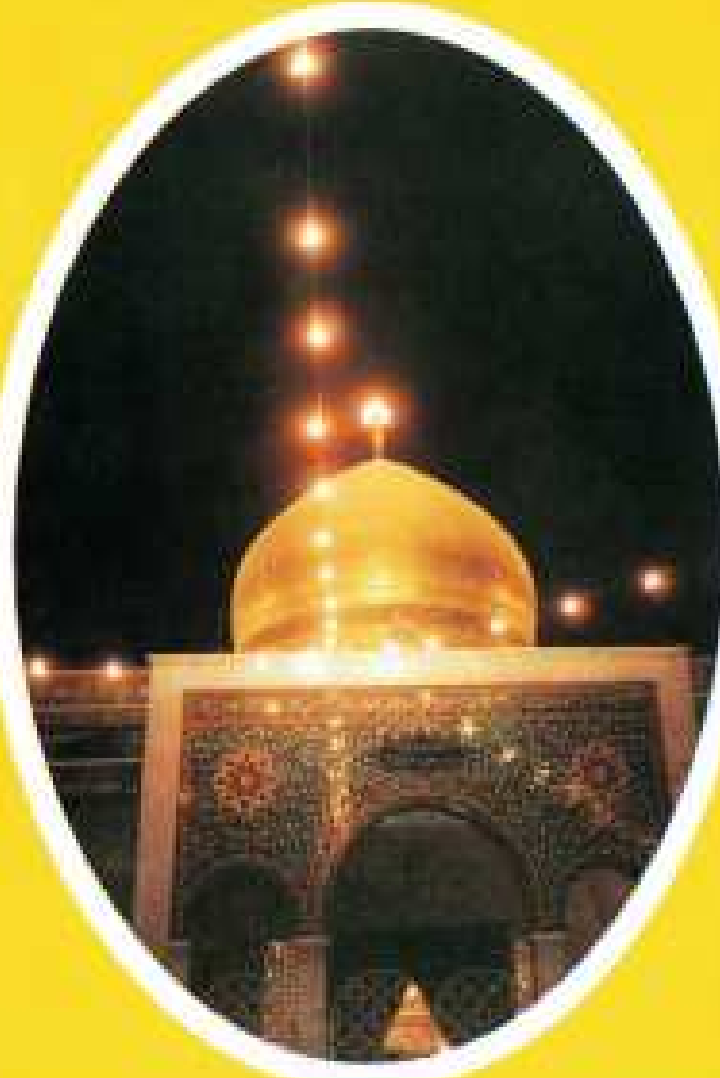
سیدہ زینبؑ بنت علیؑ کے مزار مبارک کا سنہری گنبد

دمشق

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَة زَیْنَبْؑ بِنْتِ عَلِیْؑ
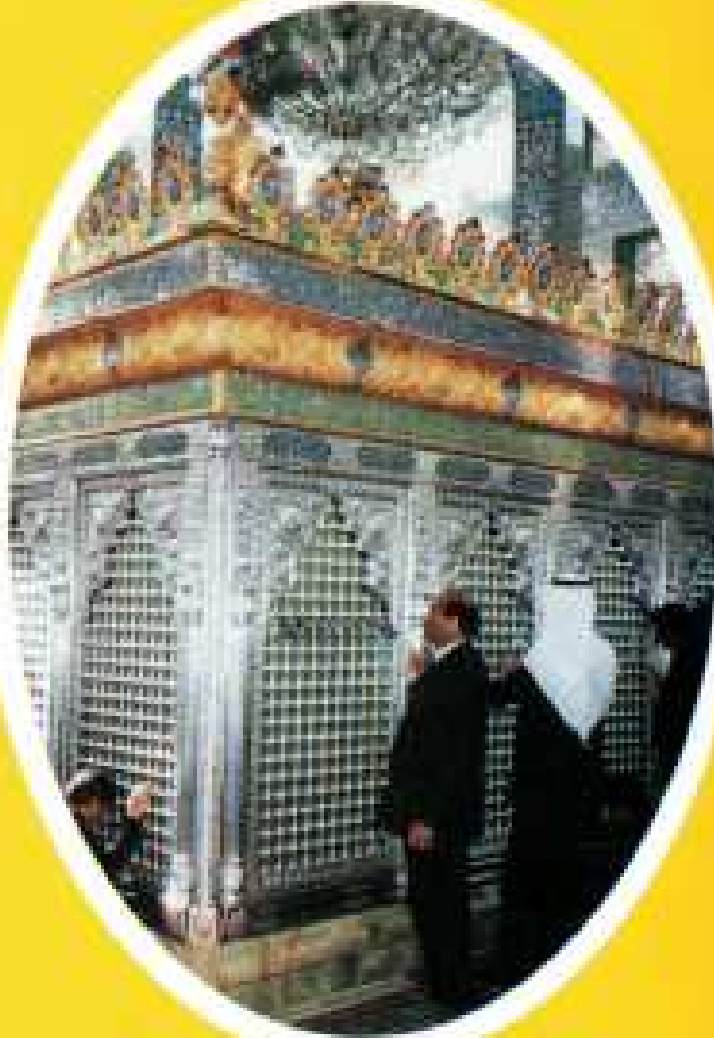
مزار پرانوار سیدۃ زینبؑ بنت علیؑ

دمشق

علوم و عظمت و ایثار کی تصویر ہے زینبؑ
کہیں حیدرؑ، کہیں زہراؑ، کہیں شبیرؑ ہے زینبؑ

مزارِ پر انوار سیدۃ زینبؑ بنت علیؑ

دمشق

گھر لٹانا جان دینا کوئی تجھ سے سیکھ جائے
جانِ عالم ہو فدا اے خاندانِ اہلِ بیت

مزار پر انوار سیدۃ زینبؑ بنتِ علیؑ

دمشق

کوئی ہو متقی یا عالم و زاہد زمانے میں
مگر آلِ محمد ﷺ کے برابر ہو نہیں سکتا

حدیث عشق دو باب است کربلا و دمشق　یکے حسینؑ رقم کرد و دیگرے زینبؑ

دمشق

دکھ بھری تیری داستان زینبؑ
ہر گھڑی تازہ امتحان زینبؑ

مزار پر انوار سیدہ زینبؑ بنت علیؑ

دمشق
جھیل کر اتنی سختیاں زینبؑ
بن گئی دین کی پاسبان زینبؑ
مزار پر انوار سیدۃ زینبؑ بنت علیؑ
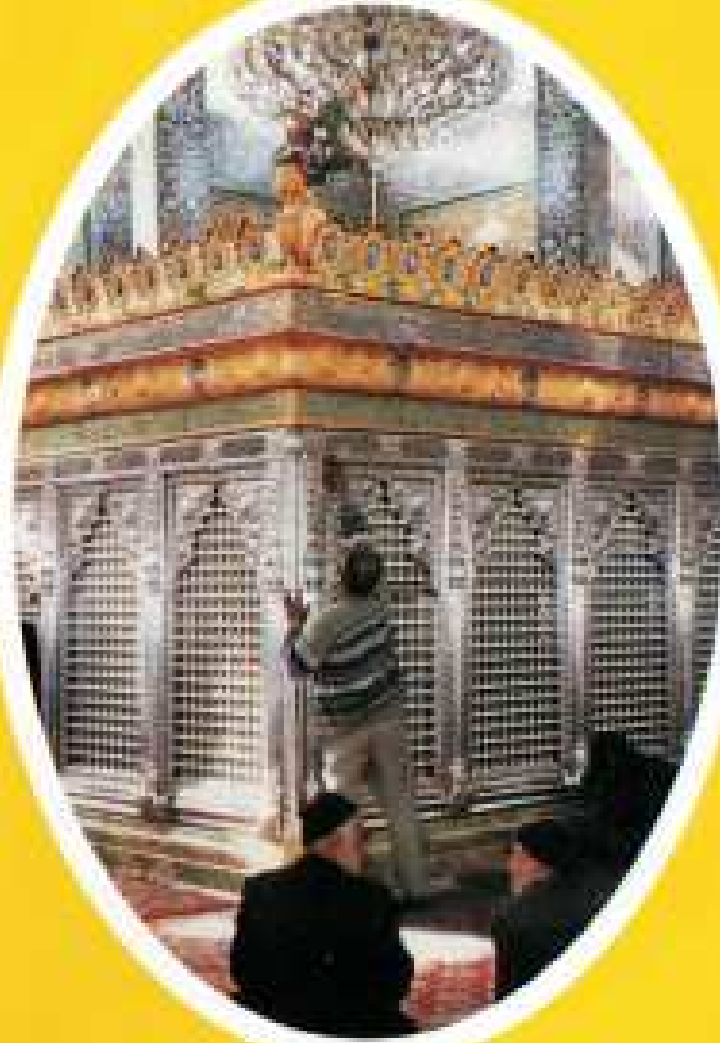
مرتب کتاب ہذا سیدہ زینبؑ کے حضور اپنا ہدیہ عقیدت پیش کر رہے ہیں

دمشق
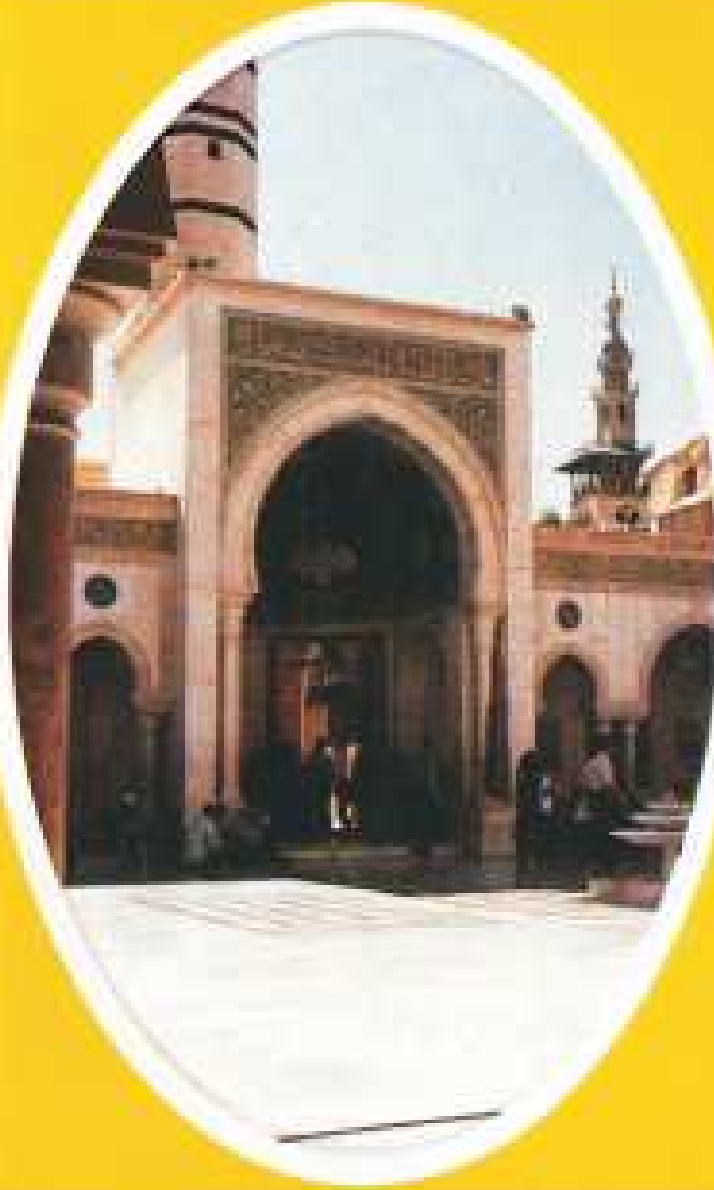
بیرونی منظر مزار مبارک سیدہ رقیہؑ بنت حسینؑ

دمشق
بارگاہ مبارک سیدہ رقیہ بنت حسینؑ

دمشق

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا سَیِّدَةُ رُقَیَّةُ بِنْتَ الْحُسَیْنِؑ

دمشق

سیدہ رقیہؑ بنت حسینؑ کا انتہائی پر رقت اور پر کیف مزار مبارک

دمشق
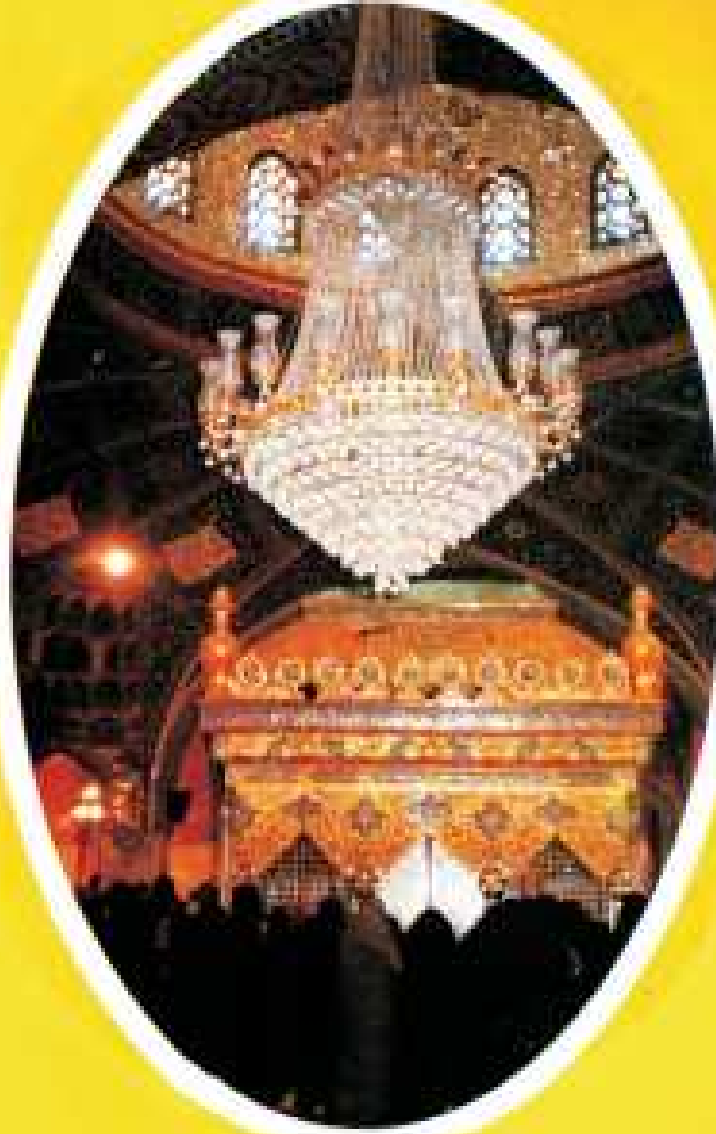
انتہائی خوبصورت ودیدہ زیب مقام مبارک سیدہ رقیہؑ بنت علیؑ

دمشق

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ سَیِّدِنَا الْاِمَامِ الْحُسَیْنِ

دمشق

تاجدار انبیاء کے مرتضیٰ داماد ہیں

مزار مبارک سیدۃ ام کلثوم بنت سیدنا الامام علیؓ و زوجہ سیدنا عمر الفاروقؓ

دمشق

مزارِ مبارک سیدہ سکینہؑ بنت حسینؑ

دمشق

مقام سر انور شہید کربلاؓ

اس مقام مبارک پر سیدنا حضرت امام حسینؓ کا سر مبارک رکھا گیا تھا۔

دمشق

مقام سر مبارک شہید کربلا

اس مقام پر سیدنا حضرت امام حسینؓ کا سرِ انور دفن ہے۔

دمشق

نہ یزید کی وہ جفا رہی نہ زیاد کا وہ ستم رہا
جو رہا تو نام حسینؑ کا جسے زندہ رکھتی ہے کربلا
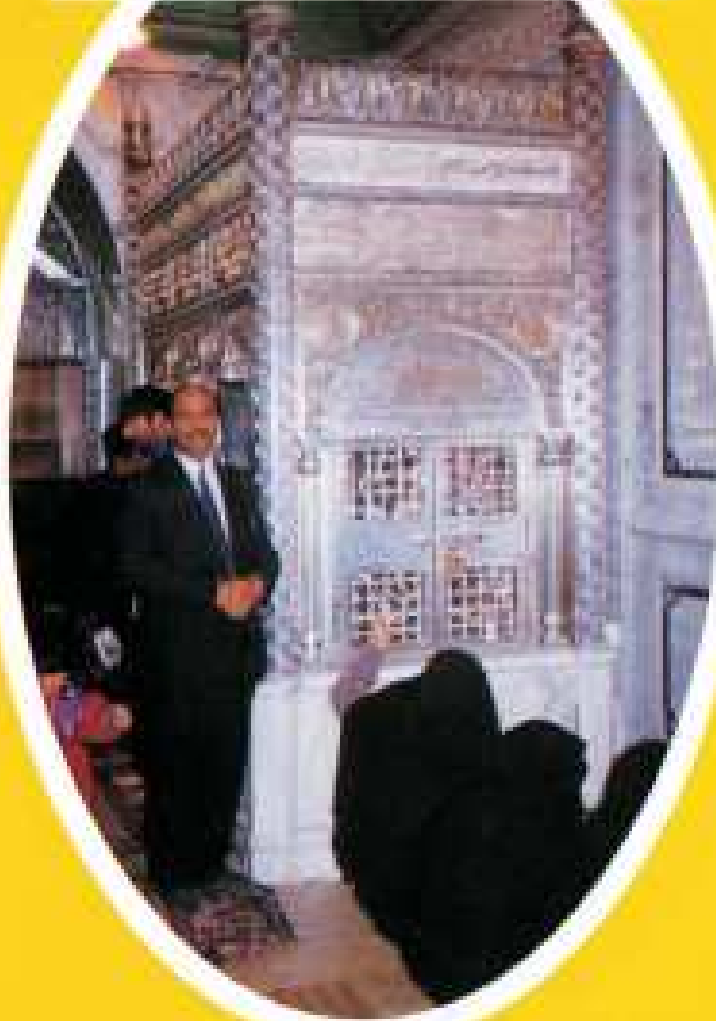
مقام سر انور شہید کربلا اور مرتب کتاب ہذا افتخار احمد حافظ قادری

دمشق

قبرستان باب الصغیر

دمشق

قبرستان باب الصغیر میں مقام مبارک اُم المومنین سیدۃ اُم سلمہؓ

دمشق

سیدہ اُم سلمہؓ سے متعدد احادیث مبارکہ مروی ہیں۔

دمشق
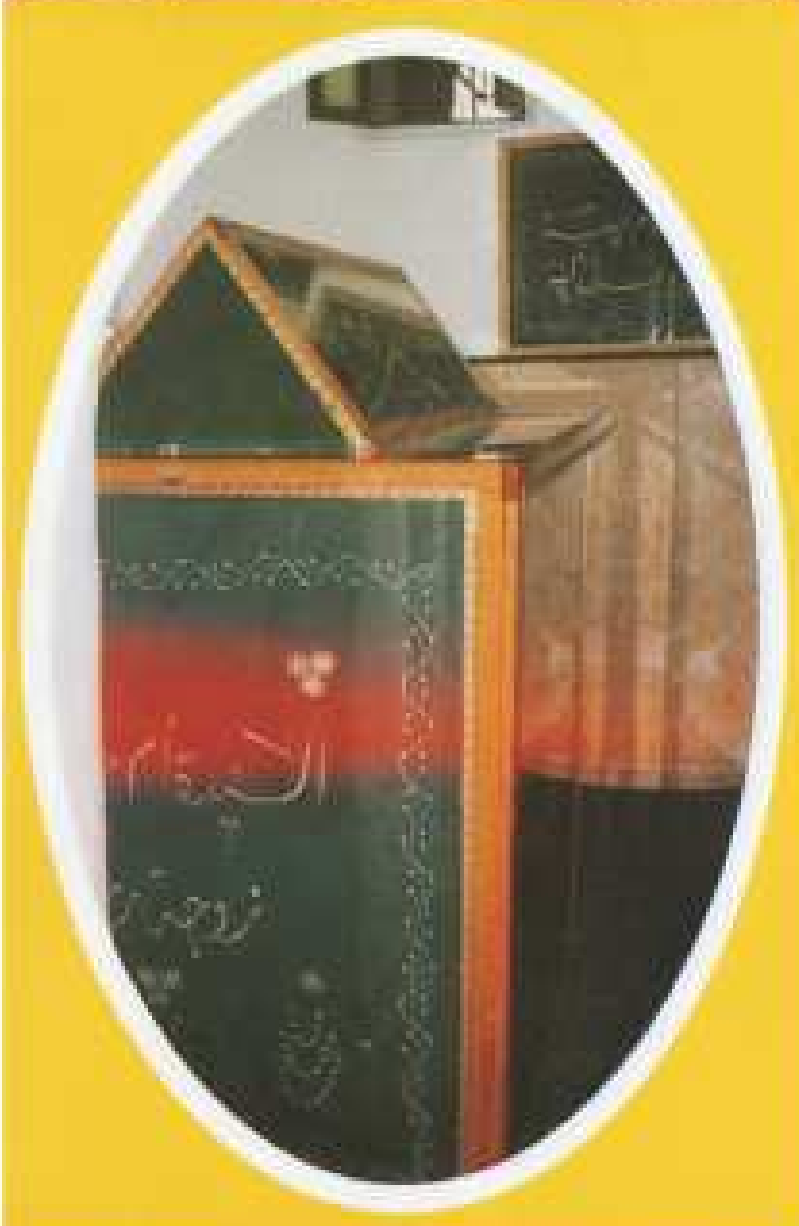
مقام مبارک اُم المؤمنین سیدۃ اُم حبیبہؓ

دمشق

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اُمِّ حَبِیْبَہؓ

دمشق

اس مقام پر 16 شہدائے کربلا کے سر مبارک مدفون ہیں۔

دمشق

(قریبی منظر)

اس مقام پر 16 شہدائے کربلا کے سر مبارک مدفون ہیں۔

دمشق

مزار مبارک جلیل القدر وعظیم الشان صحابی رسول ﷺ حضرت ابو ہریرہؓ

دمشق

کیوں جناب بو ہریرہؓ کیسا تھا وہ جام شیر
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ پھر گیا

مزار مبارک جلیل القدر و عظیم الشان صحابی رسول ﷺ حضرت ابو ہریرہؓ

مؤذن رسول ﷺ سیدنا بلال الحبشیؓ کا مزار مبارک

ارشاد نبوی ﷺ "بلالؓ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا"

سید المؤذنین حضرت بلال حبشیؓ کا شمار السابقون الاولون میں ہوتا ہے۔

حضرت سیدنا بلال حبشیؓ کے حضور ہدیہ سلام

دمشق

ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری

مؤذنِ رسول ﷺ سیدنا بلال حبشیؓ کا مزار مبارک

دمشق

فاروق یہ کہتے ہیں وہ آقا ہیں ہمارے
دیکھے تو کوئی اوج بلال حبشی کا

حضرت بلال حبشی کے مزار مبارک پر رسم چادر پوشی

دلوں میں عشق نبی ﷺ ہو لبوں پہ حرف اذان
یہی سبق تو نہاں اسوۂ بلالؓ میں ہے

اقبال کس کے عشق کا فیض عام ہے
رومی فنا ہوا حبشی کو دوام ہے

حضرت بلال حبشیؓ کے مزار مبارک پر رسم چادر پوشی

حضرت بلال حبشیؓ کے مزار مبارک کے قریب دوسری قبور مبارک

دمشق

موذن رسول ﷺ حضرت عبداللہ ابن مکتوم کے مزار مبارک کا بیرونی منظر

باب توما میں سیدنا شرحبیلؓ بن عبداللہؓ کا مزار مبارک

دمشق

اس عظیم خاتون کا فتوحات شام میں بڑا مجاہدانہ کردار ہے۔

باب توما میں سیدہ خولہؓ بنت ازور کی قبر مبارک

دمشق

مدحت پاشا بازار میں سیدنا معاذ ابن جبلؓ کا مزار مبارک

دمشق

عظیم و جلیل صحابی رسول ﷺ حضرت معاذؓ ابن جبل کا مزار پرانوار

دمشق

بیرونی منظر مسجد و مزار مبارک حضرت ابی بن کعب الانصاریؓ
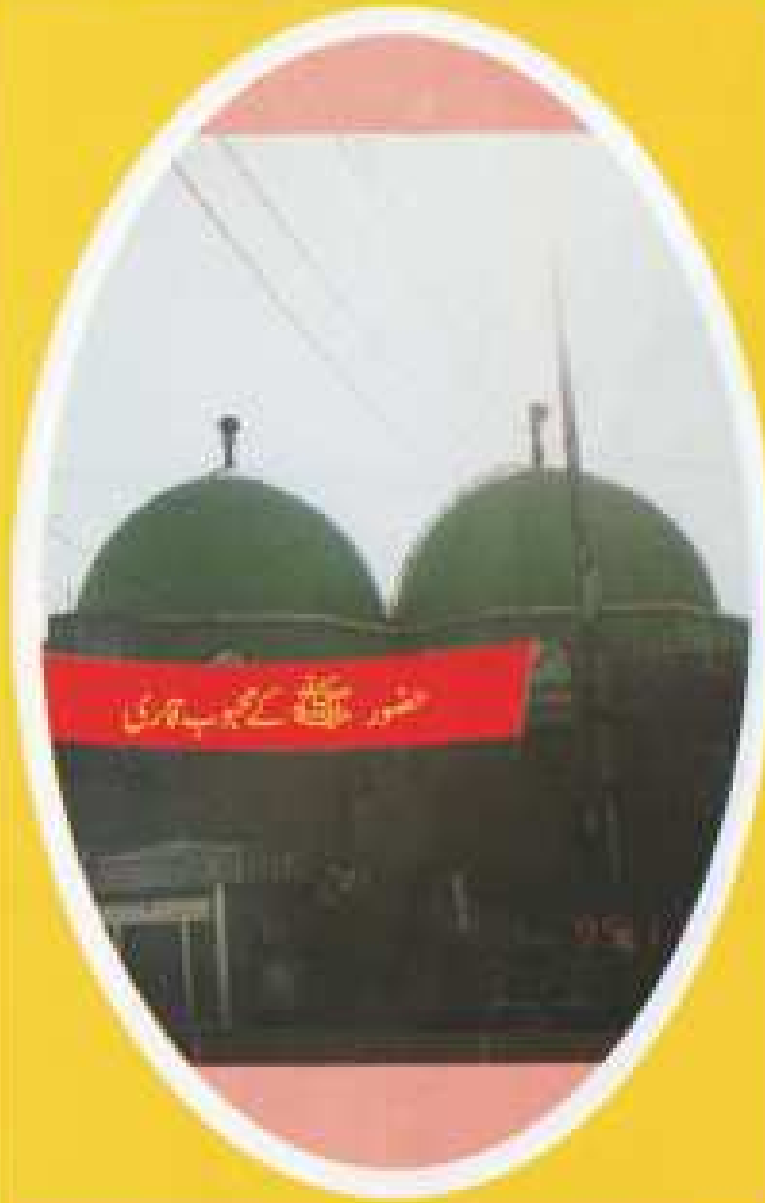
دمشق

بیرونی منظر مسجد و مزار مبارک حضرت ابی بن کعب الانصاریؓ

دمشق

مسجد اموی کا بیرونی منظر

دمشق

مسجد اموی کا اندرونی منظر

دمشق

مسجد اموی نقش ونگار اور فنِ تعمیر کا عظیم شاہکار ہے۔

دمشق

مسجد اموی میں یہ مقام حضرت ھود علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔

دمشق

مسجد اموی کا مشرقی مینار

دمشق

ایک روایت کے مطابق
قرب قیامت حضرت عیسیٰؑ فرشتوں کی ایک جماعت
کے ہمراہ اس مینار پر نزول فرمائیں گے۔

مسجد اموی کا مشرقی مینار

دمشق

مسجد اموی کے درمیان میں نبی یحییٰؑ کا مزار مبارک

دمشق
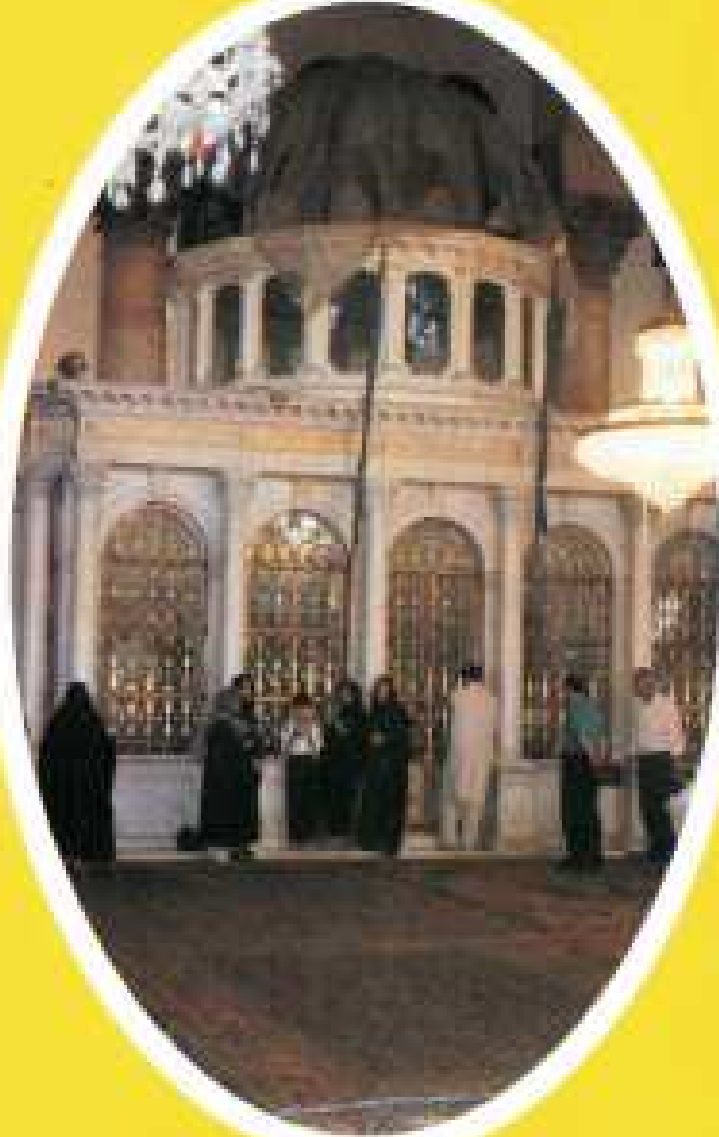
حضرت یحییٰؑ کا مزار مبارک انتہائی پرکیف اور خوبصورت ہے۔

دمشق

جبل اربعین (اربعین پہاڑ) و مغارۃ الدم (خونی غار)

دمشق

چالیس ابدال کا مقام (ایک روایت کے مطابق اس مقام پر چالیس ابدال اکٹھے ہوتے ہیں)

دمشق

محراب و منبر مسجد شیخ محی الدین ابن عربیؒ

دمشق

مسجد شیخ محی الدین ابن عربیؒ
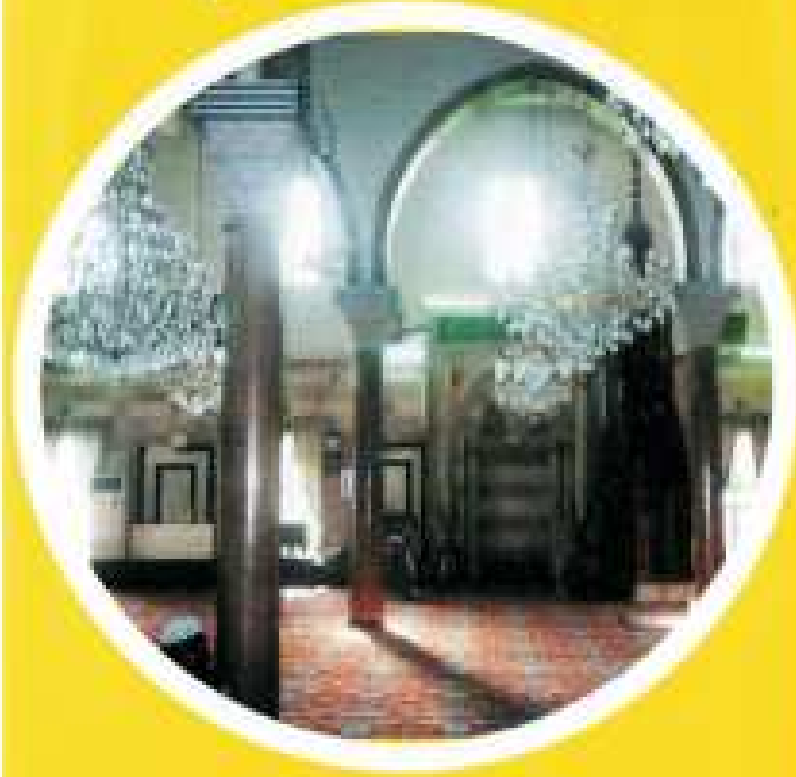
مسجد کا اندرونی منظر

دمشق

شیخ محی الدین ابن عربیؒ کے مزار مبارک کا راستہ

دمشق

رئیس الکاشفین شیخ محی الدین ابن عربی" کا مزار پُر انوار

دمشق

تصوف کی دنیا میں آپؒ ''شیخِ اکبر'' کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔

رئیس المکاشفین شیخ محی الدین ابن عربیؒ کا مزارِ پُرانوار

ابن عربیؒ کی بارگاہ میں مرتب کتاب ہذا
اپنا ہدیہ عقیدت پیش کر رہے ہیں۔

رئیس المکاشفین شیخ اکبر شیخ محی الدین ابن عربیؒ کا مزارِ پر انوار

حضرت امام یافعیؒ فرماتے ہیں کہ ابن عربیؒ
جس طرح دنیا میں مرجع حقائق و دریائے فیض تھے عالم برزخ میں
بھی آپؒ کا ایسا فیض جاری وساری ہے۔

رسم چادر پوشی

ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ خلق سے
رشتہ توڑ دو اور حق سے رشتہ جوڑ دو۔

ابن عربیؒ کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت پیش کیا جا رہا ہے۔

آپؒ اپنی مشہور زمانہ کتاب "الفتوحات المکیہ"
کے دیباچے میں فرماتے ہیں کہ
میں نے یہ کتاب نبی پاک ﷺ کی ہدایت واجازت پر لکھی۔

رسم چادر پوشی

ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کے قوانین کی
نافرمانی کرتا ہے اسے کبھی عزت حاصل نہیں ہوتی
چاہے اس کی شہرت آسمانوں کو چھوتی ہو۔

حضرت ابن عربیؒ حضور غوث پاکؓ کی معنوی اولاد ہیں۔
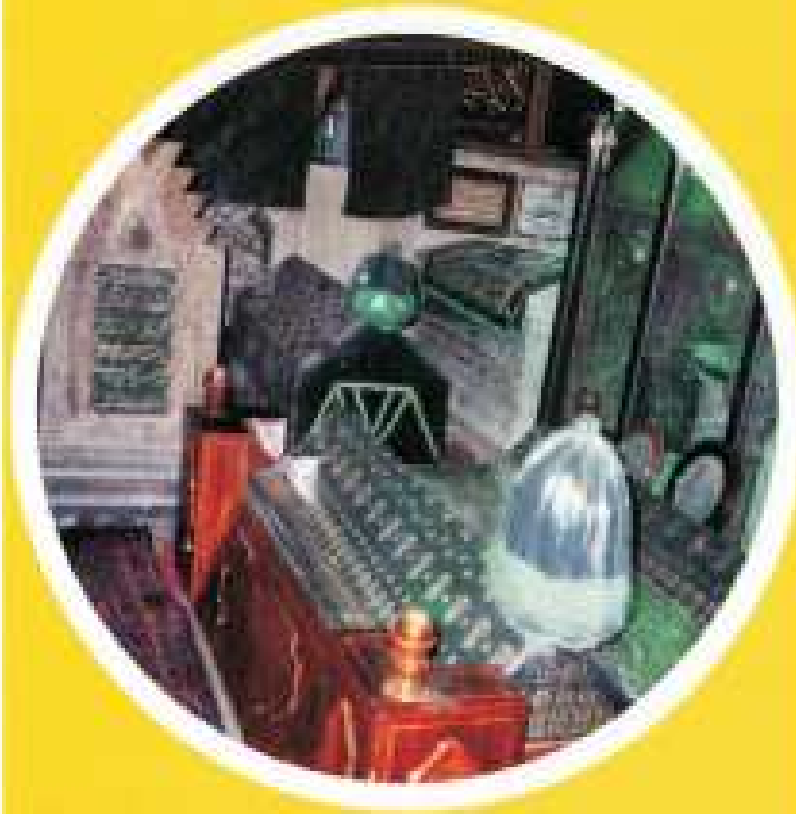
ابن عربیؒ کے مزار مبارک کے قریب دوسری قبور مبارک۔

دمشق

ابن عربیؒ کے دو صاحبزادوں کے مزاراتِ مبارکہ پر چادر پوشی

دمشق

ابن عربیؒ کے مزار مبارک کے قریب دوسری قبور مبارکہ

دمشق

باب توما میں شیخ ارسلان دمشقیؒ کا مزار مبارک

زاہد و عابد و عادل سلطان نورالدین زنگیؒ کا مزارِ پر انوار

دمشق

عاشق رسول ﷺ جو روزانہ ہزاروں مرتبہ
آپ ﷺ پر درود و سلام کا ہدیہ پیش کیا کرتے تھے۔

آپؒ کا مزار مبارک اجابت دعا کیلئے مشہور ہے۔

دمشق

مزارپُرانوار و پُرجلال فاتح بیت المقدس سلطان صلاح الدین الایوبی ؒ

دمشق

پرچم حق تا ابد ان کا سلامی ہو گیا
زندہ و جاوید انؒ کا نام نامی ہو گیا

مزار مبارک سلطان صلاح الدین ایوبیؒ اور مرتب کتاب ہٰذا

بُصریٰ الشام

کلیسا بصریٰ کے باقیات جہاں پر بحیرا راہب نے نبی پاک ﷺ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا

مرتب کتاب ہذا اپنے احباب کے ہمراہ
بحیرہ راہب کے کمرے کے باہر کھڑے ہیں۔

بحیرہ راہب کے کمرے کا بیرونی منظر
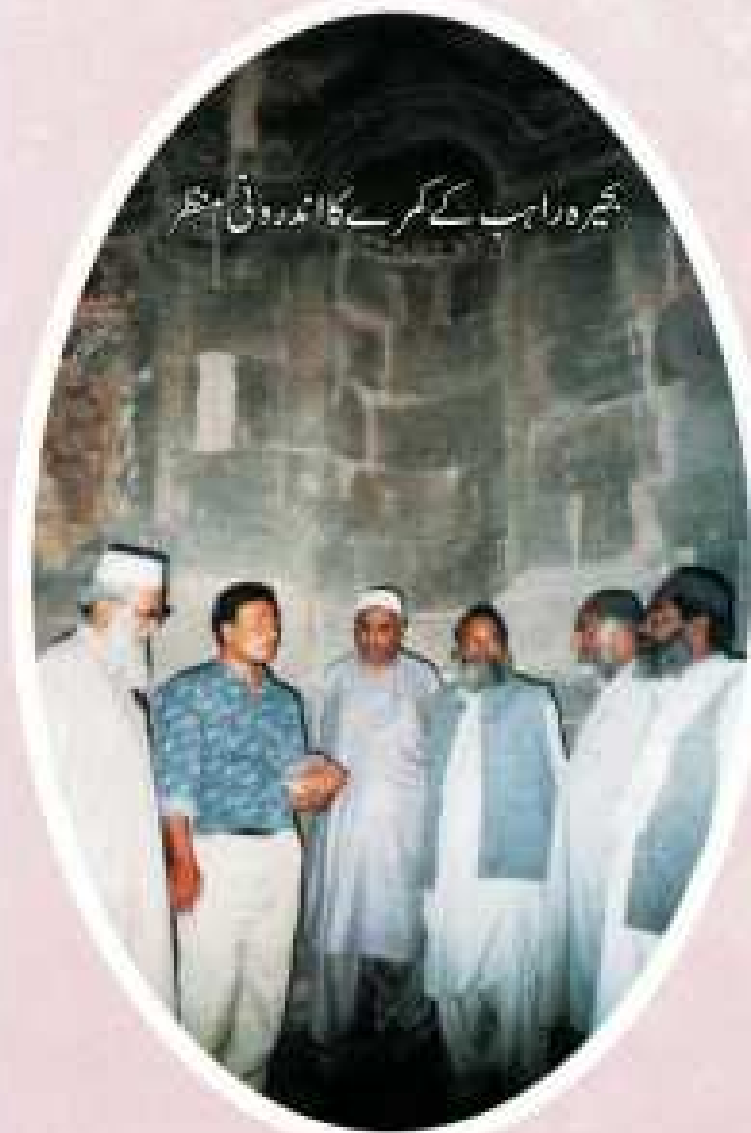
بحیرہ راہب کے کمرے کا اندرونی منظر

ایک مقامی گائیڈ کمرہ کی تاریخ بیان کر رہا ہے۔

مسجد مبرک الناقہ

اس مقام پر نبی پاک ﷺ کی اونٹنی نے آرام فرمایا تھا، جس کے جسم کے نشانات ابھی تک اس مقام پر محفوظ ہیں

حمص

مسجد و مزار مبارک سیدنا خالدؓ ابن ولید کا بیرونی منظر

حمص

حمص ملک شام کا قدیم تاریخی اور خوبصورت شہر ہے جس میں سیدنا خالد ابن ولید کا مزار مبارک ہے

مسجد و مزار مبارک سیدنا خالد ابن ولید کا بیرونی منظر

حمص

مسجد سیدنا خالدؓ بن الولید کا اندرونی منظر

حمص

مزار مبارک سیدنا خالدؓ بن ولید جن کو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے سیف اللہ کا خطاب ملا

مزار مبارک سیدنا خالدؓ بن الولید

عظیم صحابی رسول ﷺ حضرت سیدنا خالد ابن ولید کا مزار پر انوار

حمص

عظیم صحابی رسول ﷺ حضرت سیدنا خالدؓ ابن ولید کا مزار پر انوار

جنگ موتہ میں حضرت خالدؓ ابن ولید کے دست مبارک سے 9 تلواریں ٹوٹیں

حمص
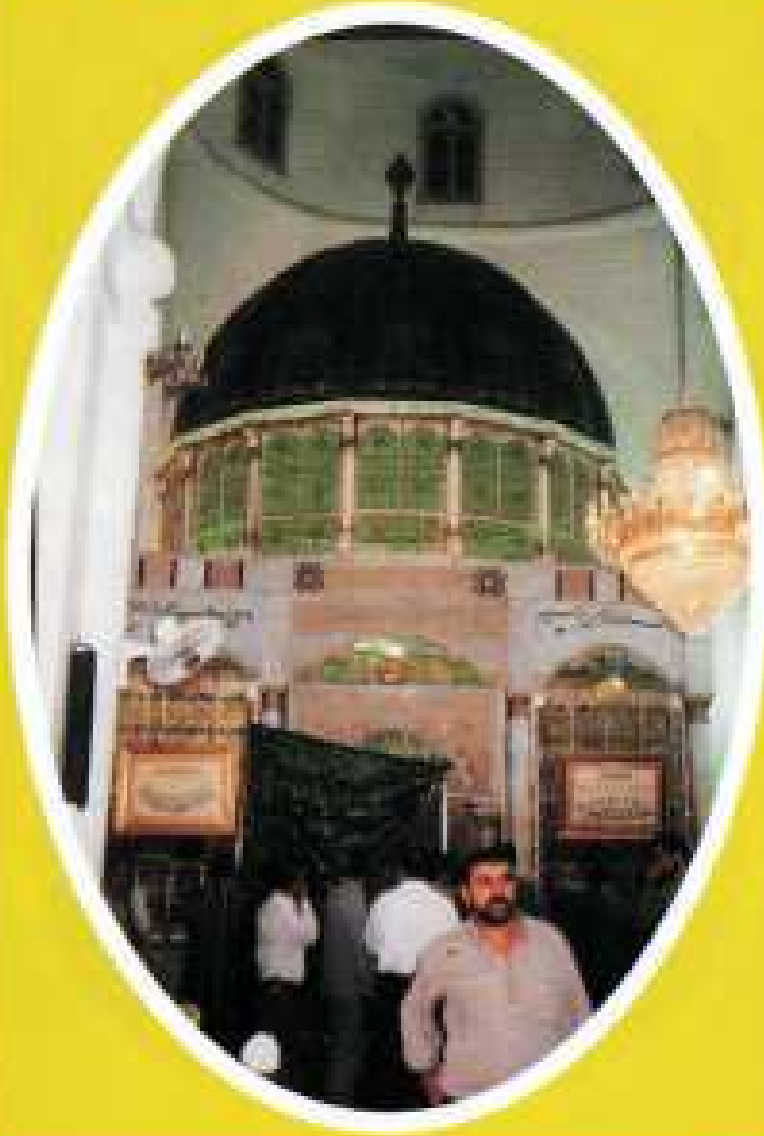
عظیم صحابیٔ رسول ﷺ حضرت سیدنا خالد بن ولید کا مزار پر انوار

حمص
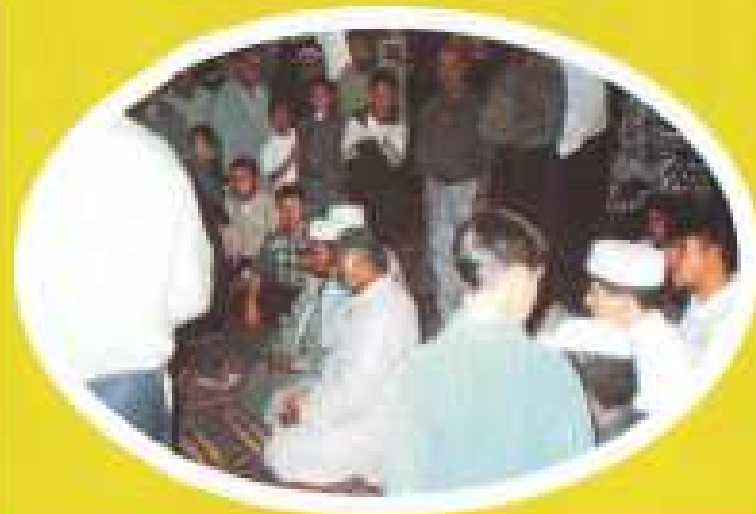
مزار مبارک سیدنا خالدؓ ابن ولید پر محفل ذکر کا وقت

حمص

رسمِ چادر پوشی و محفلِ نعت کے اختتام پر مقامی احباب کے ہمراہ

حضرت سیدنا خالد ابن ولید کے مزار مبارک پر چادر کا نذرانہ پیش کیا جارہا ہے

حمص

مزار مبارک حضرت عبید اللہ بن عمرؓ بن الخطابؓ

حمص

خلیفہ حضرت عمرؓ بن عبدالعزیزؒ کی مسجد

حمص
مزار مبارک حضرت عمرؓ بن عبدالعزیزؒ

حمص

حضرت عمرؓ بن عبدالعزیزؒ کے مزار مبارک پر رسم چادر پوشی

حمص

حضرت عمرؒ بن عبد العزیزؒ کو دنیا فاروق ثانی کے نام سے یاد کرتی ہے۔

حضرت عمرؓ بن عبدالعزیزؒ کے مزار مبارک پر محفل ذکر و نعت و دعا کے مناظر

حمص

مزارات مبارک اولاد حضرت جعفر بن ابی طالبؑ

حماہ
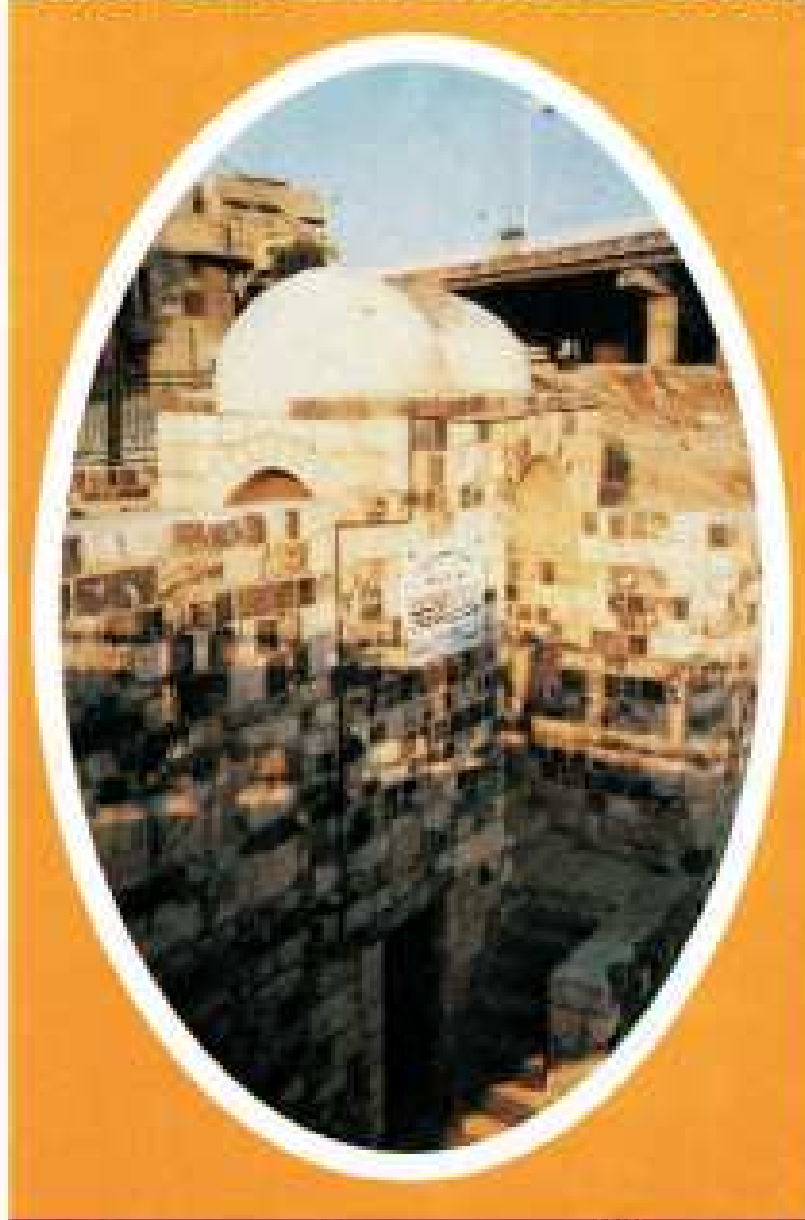
شاعرِ رسول ﷺ حضرت حسان بن ثابتؓ کے مزارِ مبارک کا بیرونی منظر

حماہ

عظیم صحابی و شاعرِ دربارِ رسول ﷺ حضرت حسان بن ثابت الانصاریؓ کا مزار مبارک
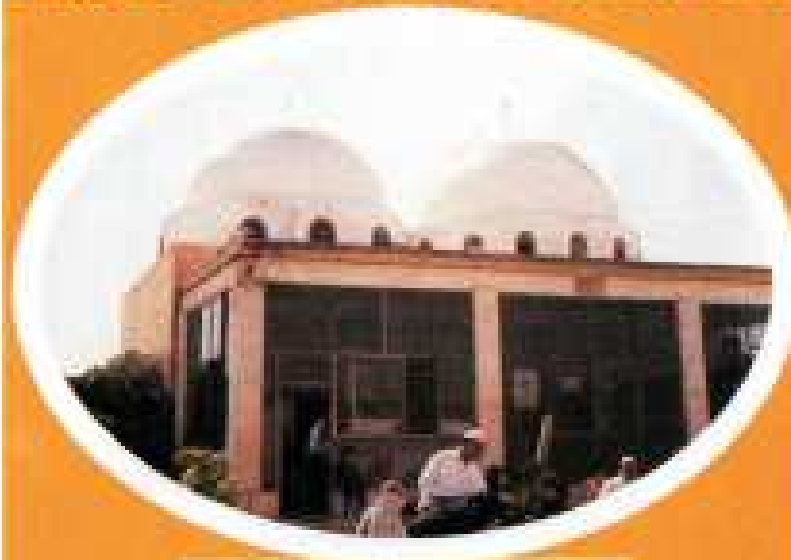
حماہ
یہ مقام پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔
بیرونی منظر مقام سیدنا امام زین العابدینؓ

جبلہ

مسجد و مزار مبارک سلطان ابراہیم بن ادھم کا بیرونی منظر

مزار مبارک سلطان ابراہیم بن ادھمؒ

مرتب کتاب ھٰذا
افتخار احمد حافظ قادری

به "خالد ولید سیف الله" — شده پیکر شمشیر نهان

به "اوامگاه یحیی" معتکف باش — درآنجایی که خورشید است رخشان

"فتوحات" آمد از "ابن عربی" — کنار "وحدت وجود" پیدای شتابان

بدان آن قبر "نور الدین زنگی" — به "کوه قاسیون" پاک بنیان

نوشته این کتاب عشق و امید — برای مؤمنان در ملک پاکان

همان "حافظ" که باشد "افتخار" ما — زده نقش سفر در شام احسان

عنوان تاریخ آن با حرف نقش — همان ابجد که گفته گل به دامان

"زیارت طالع فرخندهٔ شام"
۲۰۰۳ م — شده تالیف خوب فخر دوران

"زیارت افضل اهل زمین شام"
۲۰۰۳ م — به کوشش افتخار قادری دان

"زیارت شام صراط قدس" تاریخ
۱۴۲۴ هـ — شده ظاهر کنون در پاک میدان

"زیارت شام حصار اقدس" آمد
۱۴۲۴ هـ — به تلاش دل و جان گشته درخشان

به "شام زیارت محفل قدس"
۱۳۸۱ هـ ش — نشان افتخار احمد دل و جان

"رها" درد اشتیاق طریقت — شتابان می رود افتان و خیزان

سروده: دکتر محمد حسین تسبیحی "رها"

مرتب کتاب ہذا کی دوسری کتب

نام کتاب	تعداد صفحات	BW تصاویر	رنگین تصاویر	ہدیہ کتاب
زیارات مقدسہ	248	7	88	250
سفر ایران و افغانستان	296	28	61	250
دیار حبیب ﷺ	300	51	60	250
سرزمین انبیاء و اولیاء	112		212	250
زیارات اولیائے پاکستان	112		212	250
سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ	256	2	37	250

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

وَ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی
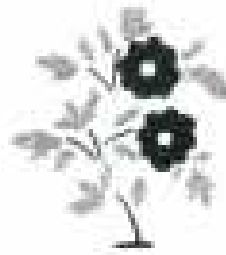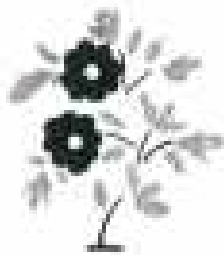
سرزمین انبیاء واولیاء

(تصاویر کے آئینے میں)

212 تصاویر کا انمول خزانہ
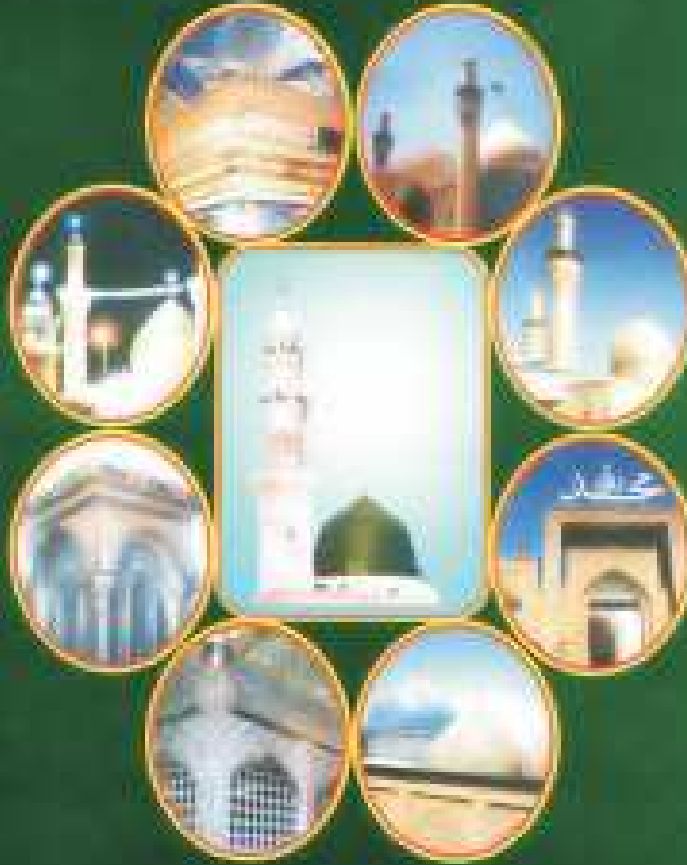
بلد الاولیاء
زیارات اولیائے پاکستان (تصویری البم)
زیارات و تبرکات غوثیہ
افتخار احمد حافظ قادری
212 رنگین تصاویر کی نادر البم
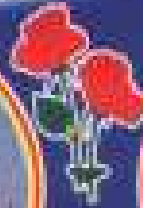
سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ
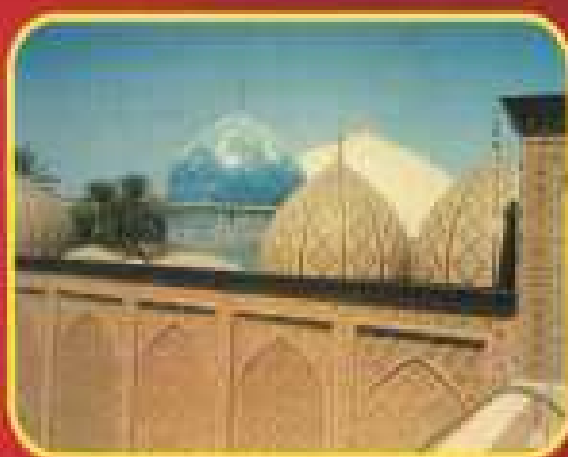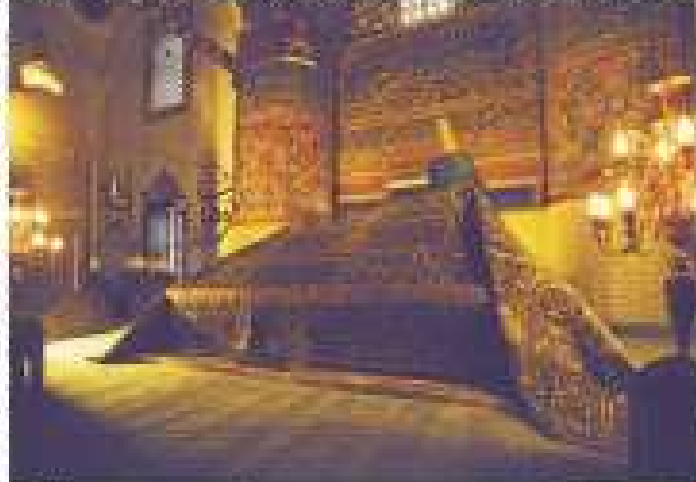
مزارِ مبارک حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ

ایک بلند اور طویل عرصے سے یہ مقام حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کا مزار مبارک ہے جو ترکی کے ایک خوبصورت شہر "قونیہ شریف" میں واقع ہے۔ تصویر میں آپؒ کے پائنتی آپؒ کے والد محترم کی قبر مبارک اور ساتھ فانوسوں کے پیچھے تین اور قبور مبارک بھی دیکھے جا سکتے نظر آ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مولانا رومؒ کے خلفاء اور عزیز و اقارب کی قبور بھی اسی جگہ موجود ہیں۔ الحمدللہ اس بندہ ناچیز کو نومبر 1995ء میں اس عظیم مقام پر حاضری کا شرف اور مثنوی شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے۔ بغیر تحقیق کے آج کل تصویر مذکورہ کو نبی پاک ﷺ کی قبر مبارک سے منسوب کیا جا رہا ہے جو کسی طرح ایک گناہ سے کم نہیں۔ حالانکہ ایک طویل عرصے سے کسی ظاہری آنکھ کی بھی اس مقام تک رسائی نہیں ہوئی تو اب آج یہ تصویر کا حصول کس طرح ممکن ہوا اور پھر سرکار ﷺ کے حجرہ مبارک میں صرف تین قبور ہیں جبکہ تصویر مذکورہ میں تین سے زائد قبور واضح سامنے نظر آ رہی ہیں۔

لہٰذا برائے مہربانی اس کی تصحیح کریں اور غلط انداز باقی لوگوں تک بھی یہ اہم پیغام ضرور پہنچائیں۔ یہ آپ کی بھی ذمہ داری ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

افتخار احمد حافظ قادری

حمص میں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا مزار مبارک

دمشق میں سلطان نورالدین زنگیؒ کا مزارِ پُر انوار